خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ
۲۵۔ جنوری ۱۹۹۵ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۵-۸۰ نمبر ۲۲ | بدھ ۔ ۲۳ شعبان ۔ ۱۴۱۵ھ ' ۲۵ ۔ صلح ۱۳۷۴ ہش ' ۲۵ ۔ جنوری ۱۹۹۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کی رضا کیلئے اپنے اموال بشاشت سے خرچ کرنے چاہئیں

دوستوں کو اپنے اموال خدا کی راہ میں اس کی رضا کے حصول کے لئے زیادہ بشاشت کے ساتھ خرچ کرنے چاہئیں اور اپنی اولادوں کی تربیت اس طرح کرنی چاہئے کہ احمدیوں کے گھروں میں ایسی نسل پیدا ہو جو خدا کے ہر بندہ کی خواہ اس کا مذہب اور عقیدہ کچھ بھی ہو یا کہیں کا رہنے والا ہو رنگ اور نسل کے امتیاز کے بغیر بنی نوع انسان کی خیر خواہی کرنے والی ہو۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) تم مجھ کو یاد رکھو میں تم کو یاد رکھوں گا یعنی آرام اور خوشحالی کے وقت تم مجھ کو یاد رکھو اور میرا قرب حاصل کرو تا کہ مصیبت میں مَیں تم کو یاد رکھوں۔ یہ ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ مصیبت کا شریک کوئی نہیں ہو سکتا۔ اگر انسان اپنے ایمان کو صاف کرکے اور دروازہ بند کرکے روے بشرطیکہ پہلے ایمان صاف ہو تو وہ ہرگز بے نصیب اور نامراد نہ ہوگا۔ حضرت داؤدؑ فرماتے ہیں کہ میں بڈھا ہو گیا مگر میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ جو شخص صالح ہو اور باایمان ہو پھر اس کو دشواری پیش ہو اور اس کی اولاد بے رزق ہو۔ (ملفوظات جلد سوم ص ۳۷۹-۳۷۸)

جماعت کی مجموعی اور انفرادی زندگی مالی قربانی کو دوام بخشنے سے وابستہ ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

اگر تم اپنی اولاد کو مالی قربانی سے روکو گے اس خیال سے کہ وہ غریب نہ ہو جائیں۔ تمہاری مجموعی دولت میں کمی نہ آجائے تو یاد رکھو کہ تم اپنے ہاتھ سے اپنی اولاد کو قتل کرنے والے ہو گے۔ پس میں خوب کھول کر جماعت کو یہ باتیں سمجھاتا ہوں کہ حقیقت میں جماعت کو ان معنوں میں ضرورت نہیں ہے کہ اب فلاں چندہ نہ آیا تو یہ ضرورت پوری نہیں ہو گی۔ فلاں چندہ نہ آیا تو یہ ضرورت پوری نہیں ہو گی مگر جماعت کو اس پہلو سے یاد دہانی کی شدید ضرورت ہے کہ ہمیشہ جماعت میں ایک ایسا طبقہ ہو گا جسے قربانی کا فلسفہ سمجھ نہیں آتا یا قربانی کرتا ہے تو اس میں لذت محسوس نہیں کرتا اور نہیں جانتا کہ مالی قربانی کے بغیر اسے کتنے خطرات ہیں۔ کیسے کیسے نقصانات پہنچ سکتے ہیں۔ اس کے دین اس کے اعمال کے ضائع ہونے کا بھی خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ پس ایسے طبقے کو بچانے کے لئے ضروری ہے کہ بار بار نصیحت کی جائے اور یاد دہانی کرائی جائے۔ جماعت کی مجموعی زندگی بھی مالی قربانی کو دوام بخشنے سے وابستہ ہے لیکن مالی قربانی کو دوام اس طرح بخشنا ضروری ہے کہ اس کے لطیف پہلوؤں پر نظر رہے اور مالی قربانی کے نتیجے میں انسان زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکے۔ یہ تجارت تو ہے مگر اور قسم کی تجارت ہے یہ ایسی تجارت ہے جیسے میں نے بیان کیا کہ تحفہ پیش کرتے وقت بھی انسان کچھ حاصل کرتا ہے۔ سوئے ہوئے بچے کو تو ماں بھی کچھ نہیں دیتی...... یہی چاہے گی کہ بچہ دیکھ رہا ہو کہ میں اسے کیا دے رہی ہوں تو پھر دیتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ میں نے دینا تو ہے ہی میں اس سے فائدہ کیوں نہ اٹھاؤں۔ اس سے پیار کے جذبات کیوں نہ لے لوں۔ پس مالی قربانی کی روح یہ ہونی چاہئے اور یہ ہے اس کا لطیف پہلو جس پر ہمیشہ جماعت کی نظر رہنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ تو کبھی نہیں سوتا لیکن وہ دلوں کا حال ضرور جانتا ہے۔ اگر غفلت کی حالت میں آپ نے قربانی دی تو یہ حال ہو گا کہ گویا سوتے میں آپ کے ہاتھ سے کوئی پیسہ گر گیا اور کسی نے اٹھا لیا' اور اس لذت سے آپ محروم ہو جائیں گے۔ اس لئے ماں والی مثال خدا پر یوں تو اطلاق نہیں پاتی کہ گویا (اللہ پناہ دے) آپ دے رہے ہیں اور خدا سویا ہوا مگر اس طرح ضرور اطلاق پا جاتی ہے کہ آپ سوئے ہوئے ہیں اور خدا کو دے رہے ہیں۔ اس لئے پورے شعور سے خدا کو دیا کریں۔ عاجزی کے ساتھ اس احساس کے ساتھ کہ

باقی صفحہ ۷ پر

ولادت

○ مکرم مرزا توفیق احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۲۔ جنوری ۱۹۹۵ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ابن حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی پوتی اور محترمہ صاحبزادی امتہ الشکور صاحبہ بنت حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث و شاہد احمد خان پاشا صاحب کی نواسی ہے۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و تندرستی والی طویل عمر عطا کرے اور اسے حضرت بانی سلسلہ کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین۔

ضروری اعلان برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعتہائے احمدیہ پاکستان از یکم جولائی ۱۹۹۵ء تا ۳۰ جون ۱۹۹۸ء

○ جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کے لئے بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی معیاد ۹۵-۶-۳۰ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں ۹۵-۷-۱ تا ۹۸-۶-۳۰ کے لئے عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۹۵-۴-۱۵ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت علیاء میں پہنچ جائیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جاسکیں۔

جملہ انتخابات عہدیداران قواعد کے مطابق ہونے چاہئیں تاکہ ان کو مکمل کروانے پر سلسلہ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

باقی صفحہ ۲ پر

جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۲۵- صلح ۱۳۷۴ ہش ۲۵- جنوری ۱۹۹۵ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے ہیں) فرماتے ہیں۔

۱- جو شخص محض اللہ تعالیٰ سے ڈر کر اس کی راہ کی تلاش میں کوشش کرتا ہے اور اس سے امر کی گرہ کشائی کے لئے دعائیں کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے قانون (۔) یعنی (جو لوگ ہم میں سے ہو کر کوشش کرتے ہیں ہم اپنی راہیں ان کو دکھا دیتے ہیں) کے موافق خود ہاتھ پکڑ کر راہ دکھا دیتا ہے۔ اور اسے اطمینان قلب عطا کرتا ہے۔ اور اگر خود دل ظلمت کدہ اور زبان دعا سے بوجھل ہو اور اعتقاد شرک و بدعت سے ملوث ہو تو وہ دعا ہی کیا ہے اور وہ طلب ہی کیا ہے۔ جس پر نتائج حسنہ مترتب نہ ہوں۔ جب تک انسان پاک دل اور صدق و خلوص سے تمام ناجائز رستوں اور امیدوں کے دروازوں کو اپنے اوپر بند کر کے خدا تعالیٰ ہی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتا۔ اس وقت تک وہ اس قابل نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور تائید اسے ملے۔ لیکن جب وہ اللہ تعالیٰ ہی کے دروازے پر گرتا ہے اور اسی سے دعا کرتا ہے تو اس کی یہ حالت جاذب نصرت اور رحمت ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ آسمان سے انسان کے دل کے کونوں میں جھانکتا ہے اور اگر کسی کونے میں بھی کسی قسم کی ظلمت یا شرک و بدعت کا کوئی حصہ ہوتا ہے تو اس کی دعاؤں اور عبادتوں کو اس کے منہ پر الٹا مارتا ہے۔ اور اگر دیکھتا ہے کہ اس کا دل ہر قسم کی نفسانی اغراض اور ظلمت سے پاک صاف ہے تو اس کے واسطے رحمت کے دروازے کھولتا ہے اور اسے اپنے سایہ میں لے کر اس کی پرورش کا خود ذمہ لیتا ہے۔

۲- ہزاروں اہل صدق و وفا گذرے ہیں مگر کسی نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ کسی نے سنا ہوگا کہ وہ ذلیل و خوار ہوئے۔ دنیوی امور میں اگر وہ نہایت درجہ کی ترقی کرتے تو زیادہ سے زیادہ تین چار آنے کی مزدوری کر لیتے اور کسمپرسی اور گمنام لوگوں میں سے ہوتے مگر جب انہوں نے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں لگایا تو خدا تعالیٰ نے ان کو ایسا کیا کہ تمام دنیا میں نام آور بن گئے اور ان کی عزت و عظمت دلوں میں بٹھائی گئی اور اب ان کے نام ستاروں کی طرح چمکتے ہیں۔ دنیوی عظمت اور عزت بھی بذریعہ دین حاصل ہوتی ہے۔ پس مبارک وہی ہے جو دین کو مقدم کرے دیکھو ایک جونک کی نسبت بیل کو اور ایک بیل کی نسبت انسان کو اور انسانوں میں سے خواص کو اللہ تعالیٰ نے لذات اور حظوظ دیئے ہوئے ہیں اور خواص کو خاص قویٰ لذتوں کے ملتے ہیں۔ اسی طرح جو لوگ خدا تعالیٰ کے مقرب ہو کر خواص بنتے ہیں تو ان کو دنیوی لذائذ وغیرہ بھی اعلیٰ درجہ کے عطا ہوتے ہیں۔ ایک پنجابی شعر ہے

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

پس خدا تعالیٰ کے خاص بندے بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔

۳- یاد رکھو انسان کے اندر ایک بڑا چشمہ لذت کا ہے۔ جب کوئی گناہ اس سے سرزد ہوتا ہے تو وہ چشمۂ لذت مکدر ہو جاتا ہے اور پھر لذت نہیں رہتی۔ مثلاً جب ناحق گالی دے دیتا ہے یا ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر بدمزاج ہو کر بدزبانی کرتا ہے تو پھر ذوق نماز جاتا رہتا ہے۔ اخلاقی قویٰ کو لذت میں بہت بڑا دخل ہے۔ جب انسانی قویٰ میں فرق آئے گا اس کے ساتھ ہی لذت میں بھی فرق آجاوے گا۔ پس جب کبھی ایسی حالت ہو کہ انس و ذوق جو نماز میں آتا تھا وہ جاتا رہا ہے تو چاہئے کہ تھک نہ جاوے اور بے حوصلہ ہو کر ہمت نہ ہارے بلکہ بڑی مستعدی کے ساتھ اس گم شدہ متاع کو حاصل کرنے کی فکر کرے اور اس کا علاج ہے۔ توبہ' استغفار' تضرع۔ بے ذوقی سے ترک نماز نہ کرے بلکہ نماز کی اور کثرت کرے۔

مرا سفر تو شبِ تار میں بھی جاری ہے
کچھ ایسے لوگ ہیں جن پر یہ بات بھاری ہے
مجھے خدا نے بصیرت سے مالا مال کیا
میں جانتا ہوں بصارت سے کون عاری ہے

ابوالاقبال

○

ماہِ دسمبر جب بھی آئے
آنکھ میں دریا چڑھتا جائے

لیکن جب ہو جلسہ کوئی
ٹوٹ کے پھر تو یاد وہ آئے

باتیں اُس کی پیاری پیاری
یہ دل ہرگز بھول نہ پائے

ہے تقریر تسلی' اب تو
اس کی خوشبو گھر گھر جائے

کروٹ لیتی ہے یہ خواہش
آنکھ کھلے وہ اِکدم آئے

دل کی اپنی ہی دنیا ہے
کوئی نصیحت کام نہ آئے

اُس سے ملنے پھر جاتا ہے
یاد کا پنچھی پَر پھیلائے

آؤ کریں سب مل کے دعا ہم
اِس جلسہ پر' خود وہ آئے

انور ندیم علوی

بقیہ صفحہ ۱

جملہ امراء مقامی و صدر صاحبان اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ (یا مجلس انتخاب) کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے۔ جس کا نام امیر مقامی یا صدر مقامی کے عہدہ کے لئے پیش نہ ہو سکتا ہو۔ بہتر ہو گا کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ و معلمین و انسپکٹران مال آمد یا امیر ضلع یا ان کے کسی نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

(ناظر اعلیٰ)

امداد برائے مستحق طلباء

○ شعبہ امداد طلباء مستحق طلباء کی امداد کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں مشروط بآمد کے طور پر ہے۔ اس کے اخراجات عطیات اور صدقات کے ذریعہ پورے کئے جاتے ہیں۔

شعبہ امداد طلباء مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

عطیات اور صدقات کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ یا صدقہ برائے امداد طلباء ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(نگران امداد طلباء)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی-

تلقین عمل

ابتداء میں ہمیشہ دقتیں پیش آتی ہیں لیکن جب کام چلے گا' خدام میں اس کی اہمیت پیدا ہوتی چلی جائے گی- بڑی بات یہ ہے کہ کورس میں شامل ہونے والوں کو چاہئے کہ وہ اپنی اپنی جگہ پر خدام کی تنظیم کریں- میں سمجھتا ہوں کہ ابھی خدام کی دس فیصدی تنظیم ہوئی ہے- ۹۰ فیصدی تنظیم ابھی باقی ہے- آپ کو چاہئے کہ اپنی اپنی جگہوں پر جاکر خدام کی تنظیم کریں- اسی طرح ارد گرد کے علاقہ میں پھر پھر کر مجالس میں تحریک کریں- کہ اگلے سال اس کورس میں شامل ہونے کے لئے خدام زیادہ سے زیادہ تعداد میں آئیں- بعض جگہوں پر مشکلات بھی ہیں مثلاً کراچی کی جماعت کے اکثر خدام ملازمت پیشہ ہیں اس لئے انہیں چھٹیاں ملنی مشکل ہوں گی- لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ سال میں دو تین خدام اس کورس میں شامل ہو جائیں اور وہ وہاں جاکر باقی خدام کو ٹریننگ دیں کیونکہ اس انتظام کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ جو خدام اس تربیتی کورس میں شامل ہوں وہ واپس جاکر دوسرے خدام کو ٹریننگ دیں-

یاد رکھیں کہ اس کورس سے ہمارا یہ مقصد نہیں تھا کہ ہم تیس چالیس خدام کو ٹرینڈ کریں یا ہمیں صرف تیس چالس خدام کی ضرورت ہے- بلکہ ہمارا مقصد یہ تھا کہ جس خادم کو اس کے لئے بلایا جائے وہ آگے دوسروں کو سکھائے- اور کوشش کرے کہ آئندہ سال زیادہ خدام اس کورس میں حصہ لیں- آپ میں سے ہر ایک خادم دو چار پانچ چھ اور خدام کو ٹریننگ دے- اسی طرح وہ خدام آگے اور خدام کو ٹریننگ دیں- اس طرح پچاس خدام کو تربیت دینے کی وجہ سے ہزاروں تک یہ تربیت پہنچ جائے گی-

میں نے اساتذہ سے کہا تھا کہ اس کورس میں موٹی موٹی باتیں سکھائی جائیں- پیچیدگیوں میں نہ پڑا جائے اس لئے بطور امتحان میں ایک دو باتیں پوچھتا ہوں- انڈر ٹریننگ (زیر تربیت) خدام سب کھڑے ہو جائیں- جو سوال میں کروں گا- اس کا جواب نہیں دینا بلکہ صرف ہاتھ کھڑا کرنا ہے- جس سے معلوم ہو کہ تمہیں جواب آتا ہے اور میں جس سے چاہوں گا جواب پوچھ لوں گا- مثلاً میں ایک فقرہ بولتا ہوں- اگر آپ سمجھتے ہیں کہ یہ غلط ہے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ آپ اس کی اصلاح کر لیں گے تو ہاتھ کھڑا کریں- اس میں مولوی فاضل یا مدرسہ احمدیہ کے فارغ التحصیل خدام میرے مخاطب نہیں- مثلاً میں یہ فقرہ بولتا ہوں-

دوسرا سوال حضرت صاحب نے یہ کیا کہ:-

"فَاعِلُ" کے آخر میں جو حرکت آتی ہے وہ کیا ہے؟ جو خدام اس سوال کا جواب بتا سکتے ہیں وہ ہاتھ کھڑا کریں-

(اس پر متعدد خدام نے ہاتھ کھڑے کئے جن میں ہمارے نو احمدی بھائی رشید احمد صاحب امریکن واقف زندگی بھی شامل تھے- مکرم رشید احمد صاحب نے بھی چودہ روزہ تربیتی کورس میں باقاعدہ شمولیت کی تھی- حضرت صاحب نے مکرم رشید احمد صاحب سے ہی اس سوال کا جواب پوچھا- انہوں نے بتایا: فَاعِلُ کے آخر میں رفع آتا ہے)

اس کے بعد حضرت صاحب نے فرمایا:-

آپ لوگوں نے جو کچھ پڑھا ہے میں امید کرتا ہوں کہ وہ لکھا بھی ہو گا (اس کے بعد آپ نے اساتذہ کرام سے سوال کیا کہ وہ جو کچھ پڑھایا کرتے تھے آیا وہ لکھوایا بھی کرتے تھے یا نہیں؟ اور خدام اپنی جگہوں پر واپس جا کر ان اسباق کو یاد کرنا چاہئیں تو وہ کر سکتے ہیں یا نہیں؟ اس پر مکرم مولوی سیف الرحمٰن صاحب فاضل' مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب' مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف' مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس' مکرم مولوی خورشید احمد صاحب شاد نے عرض کیا کہ سوائے ان پڑھ خدام کے کہ وہ لکھنا نہیں جانتے باقی خدام نے اسباق نوٹ کر لئے ہیں اور واپس جا کر وہ اگر یاد کرنا چاہئیں تو ایسا کر سکتے ہیں-

اس کے بعد آپ نے فرمایا:-

رپورٹ میں ایک بات یہ بھی کہی گئی ہے کہ افسوس ہے کورس پورا نہیں ہو سکا- کیونکہ جو خدام کورس میں شامل ہوئے ان میں سے بعض کی علمی قابلیت اپنے ساتھیوں کی نسبت بہت کم تھی- میں نے شروع میں ہی ہدایت کی تھی کہ جو خدام تعلیم یافتہ نہیں ان کو الگ تو نہیں پڑھانا چاہئے لیکن اس کا یہ اثر بھی نہیں پڑنا چاہئے کہ کورس خراب ہو جائے- کیونکہ اگر یہ غلطی کی جائے تو نافرض شناسی کی ایسی عادت پڑ جائے گی کہ اس کا روکنا مشکل ہو گا- ہر طالب علیم کے اندر یہ احساس ہونا چاہئے- کہ استاد اپنے فرض کو ادا کر رہا ہے- اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب استاد اپنے پہلے فرض یعنی کورس کو پورا کر دے- میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ یہ غلطی سرزد نہیں ہو گی-

---

نسیم سیفی

یادِ رفتگان

مکرم انور حسن صاحب تعلیم الاسلام کالج میں تدریس کا فریضہ انجام دے رہے تھے کہ انہیں سیرالیون اپنے سکولوں کے لئے بھیجنے کی ضرورت پیش آئی- چنانچہ انہوں نے حضرت امام جماعت الثالث کے ارشاد پر تعلیم الاسلام کالج سے اس طرح استعفیٰ دیا کہ حضرت امام جماعت نے فرمایا کہ چونکہ یہ واقف زندگی ہیں اس لئے کالج میں ان کا لیئن رکھا جائے- جب سیرالیون سے واپس آئیں تو انہیں کالج میں ایڈجسٹ کر لیا جائے- اگرچہ اس وقت کے پرنسپل صاحب کا خیال تھا کہ انہیں باقاعدہ استعفیٰ دینا چاہئے اور فراغت حاصل کرنے کے بعد وہ سیرالیون جائیں- لیکن ان کا وقف زندگی ہونا آڑے آیا اور وہ اپنا لیئن رکھوا کر سیرالیون چلے گئے- میں ۱۹۷۶ء میں سیرالیون گیا تو انور حسن صاحب جو رو احمدیہ سیکنڈری سکول کے پرنسپل تھے- بعض اوقات فری ٹاؤن تشریف لا کر میرے پاس قیام کرتے اور بعض اوقات میں دورے پر جو رو جاتا تو برادرم انور حسن صاحب کے ساتھ رہائش پذیر ہوتا- انہیں سانس کی تکلیف تھی- جب یہ تکلیف کچھ زیادہ ہو گئی تو واپس پاکستان آ گئے- اس وقت تک تعلیم الاسلام کالج قومیایا جا چکا تھا اور انور حسن صاحب کے لیئن کا سوال پیدا نہیں ہوتا تھا- چنانچہ انہیں تحریک جدید کے دفاتر میں ایڈجسٹ کرنے کے لئے نائب وکیل التصنیف بنا کر خاکسار کے ساتھ متعین کر دیا گیا- میرے ساتھ انہوں نے جتنا عرصہ کام کیا میں ان کی بے لوث خدمات اور برادرانہ سلوک کو ہمیشہ یاد رکھوں گا- نہایت مطیع اور مؤدب اور مہذب پایا- عام طور پر ان سے مشورہ کر کے دل کو تسلی ہو جاتی تھی کہ صحیح راستے پر گامزن ہو گیا ہوں- ایک روز صبح کے وقت دفتر جانے کے لئے تیار تھا میں اپنے گھر کا دروازہ کھول کر دروازے میں کھڑا تھا کہ محترم ڈاکٹر عمر دین صاحب سدھو وہاں سے گذرے اور کہنے لگے کہ آج رات آپ کے رفیق کار جو سیرالیون میں بھی تھے- وفات پا گئے ہیں- دل کو ایک دھچکا سا لگا اور دفتر جاتے ہی میں نے حضرت امام جماعت الرابع کی خدمت میں لکھا-

"نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دے رہا ہوں کہ خاکسار کے رفیق کار اور سلسلہ کے ایک نہایت ہی مخلص واقف زندگی کارکن برادرم انور حسن صاحب (نائب وکیل التصنیف) آج رات تین بجے کے قریب اللہ کو پیارے ہو گئے- بظاہر ٹھیک ٹھاک تھے- کل حسب معمول دفتر آئے- رات کو تقریباً بارہ بجے تک اپنی بیٹی کو پڑھایا- اور اس کے بعد جب سوئے تو کچھ دیر بعد کھانسی آئی- بیٹے نے جو پاس ہی تھا' پوچھا کہ 'پانی دوں' تو ہاتھ کے اشارے سے کہا کہ ضرورت نہیں- اس کے بعد غالباً ایک دو چمچے پانی ان کے حلق میں ڈالا گیا- کروٹ لی اور اللہ کو پیارے ہو گئے- آپ نہایت شریف النفس' خاموش طبع' مخلص کارکن تھے- اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے-"

اس کے جواب میں مولانا مجید احمد صاحب سیالکوٹی نے حضرت صاحب کا ارشاد یوں تحریر

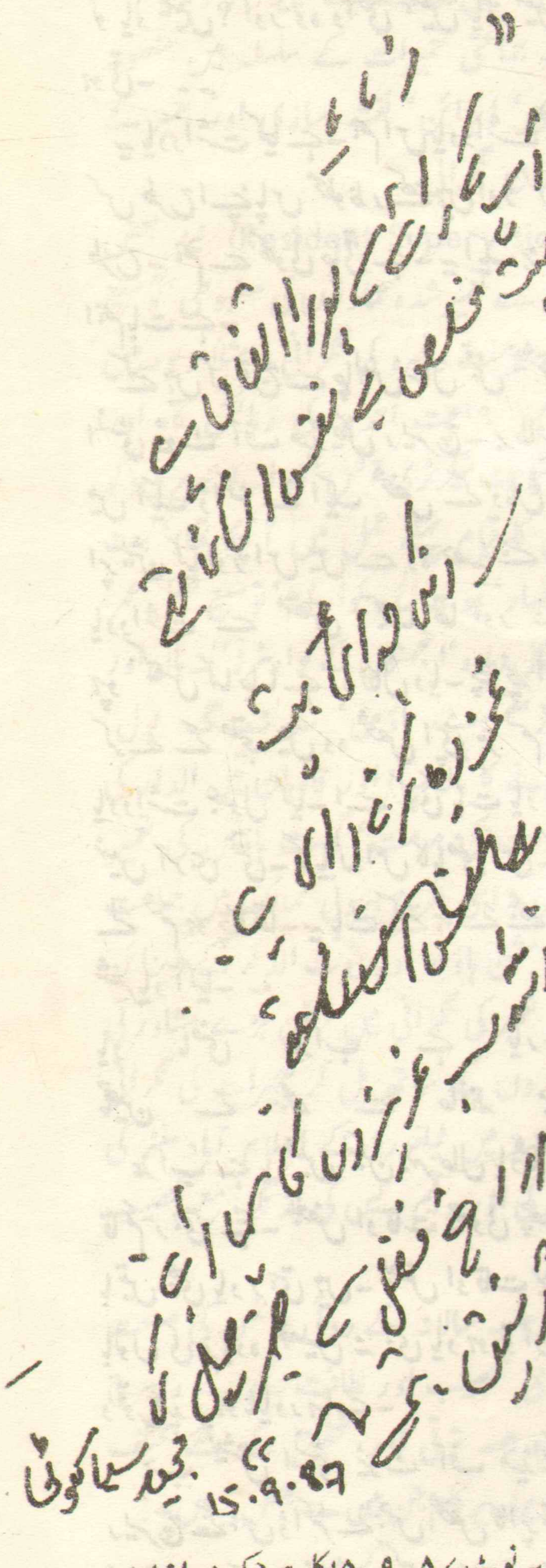

یہ نوٹ ۸۷-۹-۱۵ کا ہے جبکہ میرا خط ۱۸- اگست ۸۷ کو تحریر کیا گیا تھا-

برادرم انور حسن صاحب کی وفات پر خاکسار نے ایک مضمون تحریک جدید میں شائع کیا تھا- یہ تحریر حضرت صاحب کے جذبات کو قارئین کے سامنے پیش کرنے کے لئے پیش کی گئی ہے-

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

ایک نئی بات

یہ بات ہر شخص کے تجربہ میں آتی ہے کہ ہم بعض انتہائی اہم باتوں کی تفصیلات بھول جاتے ہیں جبکہ بعض نہایت غیر اہم باتوں کی ہر تفصیل ہمیں یاد رہتی ہے۔ خاص طور پر اگر ہم اپنے بچپن کی طرف لوٹیں تو بعض باتیں جو آج ہمارے لئے نہایت غیر اہم ہیں۔ ان کی تفاصیل سے ہم بخوبی واقف ہیں وہ ہمیں یاد ہیں۔ اور بعض اہم باتیں جو بچپن کے بعد نوجوانی میں یا جوانی میں وقوع پذیر ہوئی ہوں ان کی تفصیلات کے بعض حصے ہمارے ذہن سے اتر جاتے ہیں۔ اور وہ یاد ہی نہیں رہتے۔ ہمارے دوست ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ فلاں بات آپ کو یاد نہیں؟ اور وہ واقعی ہمیں یاد نہیں ہوتی۔

یہ یادداشت کیا ہے۔ ہم اس یادداشت کو کس طرح اپنے پاس محفوظ رکھتے ہیں اور کس طرح یہ ہم سے کھوئی جاتی ہے۔ یہ ایک بڑی اہم بات ہے۔

کہتے ہیں کہ آج سے چالیس سال قبل نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ریسرچ۔ برطانیہ میں ایک ڈاکٹر نے ایک شخص کے دماغ کا اپریشن کیا اور اس میں سے وہ حصہ جسے وہ یادداشت سے متعلق سمجھتا تھا اور جسے ہپو کیمس کہا جاتا ہے وہ نکال دیا۔ چنانچہ ایسا کرنے کے نتیجہ میں وہ شخص اپنی ہر قسم کی یادداشت بھول گیا۔ اسے کوئی بات یاد ہی نہیں آ رہی تھی۔ گویا کہ اس کا ماضی اس کے لئے ختم ہو چکا تھا۔ یہ بات کہتے ہوئے مجھے وہ شعر یاد آگیا۔

یادِ ماضی عذاب ہے یاربّ
چھین لے مجھ سے حافظہ میرا

عذاب ہے یا نہیں لیکن بہر حال یادِ ماضی قائم رہتی ہے۔ بعض اوقات چھوٹی چھوٹی باتیں بھی یاد رہتی ہیں۔ بعض اوقات بڑی باتوں کی زیادہ تفصیل نہ بھی یاد ہو تو ان کا وقوع پذیر ہونا یاد رہتا ہے۔

جب نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ریسرچ کے اس ڈاکٹر نے جس شخص کا اپریشن کیا تھا اس کے دماغ کا ہپو کیمس نکال دیا تو وہ شخص اپنی یاد کھو بیٹھا۔ وہ یہ چاہتا تھا یا نہیں اس کے لئے اس کی یاد ماضی عذاب تھی یا نہیں۔ یہ الگ بات ہے۔ لیکن بہر حال وہ سب کچھ بھول گیا۔

اب یہ تجربہ کیا گیا ہے کہ چوہوں کے دماغ کا ہپو کیمس نکال دینے کے بعد انہیں کچھ بھی یاد نہیں رہتا۔

اگلا قدم یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحبان جو اس کام سے متعلق ہیں۔ انسانی دماغ کے متعلق یہی تجربہ کرنا چاہتے ہیں ان کا کہنا یہ ہے کہ کیا اسے عمومیت حاصل ہے یا نہیں۔ یعنی ہپو کیمس نکال دینے سے کیا ہر شخص کی یادداشت کھوئی جاتی ہے۔

ایک اور بات جو ان کے سامنے آئی ہے اور جس پر وہ تجربہ کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ اگر دواؤں کے ذریعے انسانی یادداشت کو بھلایا جا سکے تو کیا یہ بھی ممکن ہے کہ دواؤں ہی کے ذریعے اس کی یادداشت کو واپس لایا جا سکے۔ اگر دواؤں کے ذریعے یادداشت کو واپس لائے جانے کا تجربہ کامیاب ہو گیا تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ہر وہ شخص جو ان دواؤں کو استعمال کرے گا۔ اسے اپنا ماضی ایک ایک لمحہ کر کے یاد آنے لگے گا۔ اور وہ کسی بات کو بھی اپنے ذہن سے غائب ہوتا نہیں دیکھے گا۔ ایسے تجربات کرنے والے ڈاکٹر کہتے ہیں کہ امید ہے کہ پانچ سال تک ہم حتمی طور پر یہ بات پیش کر سکیں گے کہ دواؤں سے یادداشت زائل بھی کی جا سکتی ہے اور دواؤں سے ہی یادداشت کو واپس بھی لایا جا سکتا ہے۔ اگر واقعی یہ تجربہ کامیاب رہا۔ جس کی انہیں بہت زیادہ امید ہے تو دنیا میں ایک عجیب انقلاب آ جائے گا۔ اب تو ہم اکثر یہ کہتے ہیں کہ بات ہوئی تو تھی لیکن مجھے یاد نہیں۔ یا فلاں واقعہ اگرچہ میرے سامنے ہوا تھا لیکن اس کی تفصیلات اب میرے ذہن میں نہیں ہیں۔ لیکن جب یہ تجربہ کامیاب ہو جائے گا۔ تو یہ باتیں کہنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ادھر دوائی کا استعمال کیا اور ادھر سارا ماضی ایک کھلی کتاب کی طرح ہمارے سامنے آ جائے گا جس کا ورق ورق ہمارے سامنے ہو گا جس کا لفظ لفظ پڑھا جا سکے گا اور ہمیں اپنے ماضی کی کوئی بات بھولے گی نہیں۔

شائد تاریخ دانوں کے لئے اس تجربہ کی کامیابی بہت مفید ثابت ہو گی۔ آخر تاریخ واقعات کا انتخاب ہوتا ہے اور انتخاب میں یہ بات اہم ہوتی ہے کہ کون سی بات پوری طرح یاد ہے اور کون سی بات نہیں۔ اور جو بات پوری طرح یاد ہو اسی کو لکھنا تاریخ کا حصہ بنتا ہے۔ لیکن اگر ہر بات یاد آجائے تو یقیناً تاریخ نویسوں کے لئے یہ بات بڑی مفید ثابت ہو گی۔

○ واقفین (نو) کو وفا سکھائیں۔ وقف زندگی کا وفا سے بہت گہرا تعلق ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

ہفت روزہ دی ٹروتھ نائیجیریا۔ ۳۔ دسمبر ۱۹۵۴ء

ہماری تاریخ

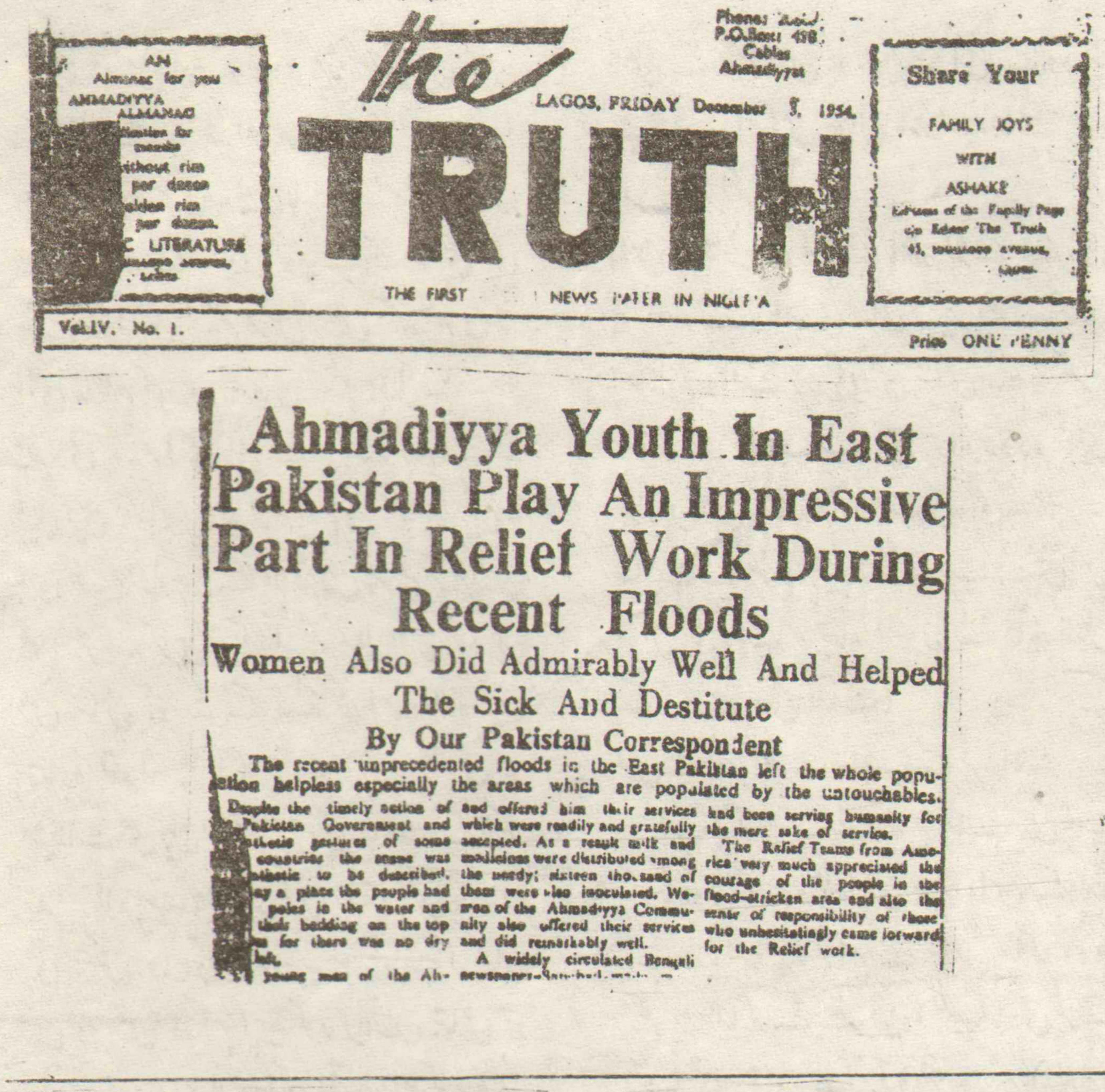

AN Almanac for you AHMADIYYA ALMANAC ... C LITERATURE

Phones ... P.O.Box 418 Cables Ahmadiyyat

LAGOS, FRIDAY December 3, 1954.

the TRUTH

THE FIRST ... NEWS PAPER IN NIGERIA

Share Your FAMILY JOYS WITH ASHAKE Editress of the Family Page c/o Editor The Truth 45, ... Avenue, Lagos.

Vol.IV. No. 1.   Price ONE PENNY

Ahmadiyya Youth In East Pakistan Play An Impressive Part In Relief Work During Recent Floods

Women Also Did Admirably Well And Helped The Sick And Destitute

By Our Pakistan Correspondent

The recent unprecedented floods in the East Pakistan left the whole population helpless especially the areas which are populated by the untouchables.

Despite the timely action of ... Pakistan Government and ... pathetic gestures of some ... countries the scene was ... pathetic to be described. ... a place the people had ... poles in the water and their bedding on the top ... for there was no dry ... young men of the Ah... and offered him their services which were readily and gratefully accepted. As a result milk and medicines were distributed among the needy; sixteen thousand of them were also inoculated. Women of the Ahmadiyya Community also offered their services and did remarkably well. A widely circulated Bengali newspaper ... had been serving humanity for the mere sake of service. The Relief Teams from America very much appreciated the courage of the people in the flood-stricken area and also the sense of responsibility of those who unhesitatingly came forward for the Relief work.

ہائی کمشنر نائیجیریا کی تشریف آوری

۲۷۔ اکتوبر کو نائیجیریا کے ہائی کمشنر مقیم پاکستان ہز ایکسیلنسی عبدالرزاق یونسا چیمبر رابطہ اجلاس کے لئے فیصل آباد تشریف لائے۔ ایوان صنعت و تجارت فیصل آباد کے مشیر اعزازی اور سابق صدر جناب ایس۔ ایم۔ عالم شاہ نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے پاکستان اور نائیجیریا کے درمیان اقتصادی اشتراک کے امکانات کی نشان دہی کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی اخوت' دولت مشترکہ کی رکنیت اور باہمی تجارت کے حوالے سے نائیجیریا اور پاکستان کے درمیان اشتراک عمل کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ گزشتہ دس سالہ اعداد و شمار کی روشنی میں انہوں نے نائیجیریا اور پاکستان کے درمیان دو طرفہ تجارت کی مالیت کو انتہائی ناکافی قرار دیا۔ فروغ تجارت اور مشترکہ صنعتی منصوبوں کے قیام کے سلسلہ میں انہوں نے کہا کہ اس کی خاطر دونوں ملکوں کی حکومتوں' سرمایہ کاروں اور فنی ماہرین کو کافی "ہوم ورک" کرنا ہو گا۔

ہائی کمشنر نائیجیریا عزت مآب عبدالرزاق یونسا نے اپنی جوابی تقریر میں کہا کہ برادر مسلم پاکستان کے تیسرے بڑے شہر کے سرکردہ تاجروں اور صنعتکاروں سے ملاقات کے باعث ان کا دل احساس مسرت کے جذبات سے سرشار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ملکوں کے نت نئے اقتصادی بلاکوں کی تشکیل اور کم وسیلہ ممالک کے مالی وسائل کے پیش نظر جتنی ضرورت ترقی پذیر ملکوں کے علاقائی اقتصادی اشتراک کی آج ہے اس سے پہلے کبھی نہیں تھی۔ اپنے ملک کے بارے میں اقتصادی کوائف پیش کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ بنیادی طور پر نائیجیریا کی معیشت ایک زرعی معیشت ہے اور اس کی زرعی پیداوار میں پام آئل' کوکو' کافی' خام ربڑ' کپاس اور مونگ پھلی سر فہرست ہیں۔ تاہم معدنی تیل کی دریافت سے نائیجیریا کی معیشت میں ایک خوشگوار تبدیلی رونماء ہوئی ہے۔ ان کی تیل پیدا کرنے کی صلاحیت ۲۶ لاکھ بیرل یومیہ ہے جو دنیا میں دسویں نمبر پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نائیجیریا پاکستان سے شوگر پلانٹ' سیمنٹ مینوفیکچرنگ پلانٹ' زرعی مشینری و آلات' ٹریکٹر' چینی' چاول اور بعض دیگر اشیاء کی خرید میں دلچسپی رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نائیجیریا کی ضروریات کا صحیح اندازہ کرنے کی خاطر پاکستانی تاجروں کو لاگوس کے تجارتی میلوں میں شرکت کرنی چاہئے۔ وقفہ سوالات کے دوران نائیجیریا کے سفیر نے اراکین ایوان صنعت و تجارت کے سوالوں کے جواب بھی دیئے۔ جس کے لئے ان کی مدد ان کے کمرشل کونسلر جناب ایف۔ او۔ اوموسوئی نے کی۔ رسمی اجلاس کے اختتام پر مہمان خصوصی کو چیمبر ڈسپلے سنٹر کے سٹالوں کا معائنہ کرایا گیا اور چیمبر کی امتیازی شیلڈ تحفہ پیش کی گئی جنہوں نے چیمبر لائبریری کے لئے خوبصورت معلوماتی کتب کا تحفہ پیش کرنے کے علاوہ پاکستانی مصنوعات کے عمدہ معیار کی بے حد تعریف کی۔

(ماہنامہ ٹریڈ بلیٹن اکتوبر' نومبر ۹۴ء فیصل آباد)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود مجیب اصغر

احمدی آرکیٹکٹس اور انجنیئرز کی عالمی تنظیم

I.A.A.A.E

مکرم و محترم نسیم سیفی صاحب

گو میرا رجحان زیادہ تر مذہبی مضامین لکھنے کی طرف ہو گیا ہے تاہم آپ کے ساتھ گذشتہ ماہ ملاقات کے دوران آپ کی نصائح سے میری توجہ کچھ اس طرف گئی ہے کہ الفضل کے لئے بھی معلوماتی اور عام فہم ٹیکنیکل مضامین لکھنے چاہئیں دعا کریں اللہ تعالیٰ کامیاب کرے۔

سردست "کالاباغ" پر ایک مضمون آپ کو بھجوایا ہے احمدی انجنیئروں اور آرکیٹکٹس کی تنظیم کے بارہ میں بھی ایک مضمون لکھا ہے پاکستان کے کچھ بڑے پراجیکٹ جیسے غازی بروتھہ ہائیڈرو الیکٹرک پاور سٹیشن (جو عنقریب شروع ہونے والا ہے) اسی طرح چشمہ ہائیڈرو الیکٹرک پاور سٹیشن (جس کی تعمیر شروع ہو چکی ہے) اور مظفر گڑھ پاور سٹیشن اور کوٹ ادو پاور سٹیشن جو مکمل ہو چکے ہیں اسی طرح لاہور اسلام آباد Motar way پر مضامین لکھنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ کامیاب کرے اور کچھ مفید معلومات قارئین کو فراہم ہو سکیں۔

خاکسار نے اللہ کے فضل سے ۱۹۶۶ء میں (اس وقت کی ویسٹ) پاکستان یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور سے بی ایس سی (سول) انجنیئرنگ کی تھی ۱۹۶۷ء میں بنکاک سے ایم ایس سی (سٹرکچر) انجنیئرنگ کے لئے SEATO سے وظیفہ ملا لیکن حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث سے مشورہ لینے پر آپ کے منع کرنے پر اس chance کو Avail نہ کیا۔ تاہم خدا کا شکر ہے کہ امام جماعت کی دعاؤں اور توجہ سے میں اپنے کیرئر میں پیچھے نہیں رہا اور ایک مشہور کنسلٹنگ انجنیئر فرم میں ۱۹۸۹ء سے انجنیئر کا آخری گریڈ خدا کے فضل سے لے چکا ہوں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے دین، ملک اور پیشہ کی مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محمود مجیب اصغر
ریذیڈنٹ انجنیئر NESPAK
تھرمل پاور سٹیشن پراجیکٹ مظفر گڑھ

جماعت احمدیہ کے آئمہ کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ افراد جماعت کا اپنے اپنے شعبہ میں بھی علم بڑھتا رہے تاکہ وہ زیادہ بہتر رنگ میں خدمت کی توفیق پا سکیں۔

امام الثالث حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایک لمبا عرصہ تعلیم کے شعبہ سے منسلک رہے آپ نے دنیا کی مشہور یونیورسٹی آکسفورڈ (برطانیہ) سے بھی ایم اے کی ڈگری حاصل کی نیز آپ کو دنیا کے بیشتر ممالک دیکھنے کا بھی اتفاق ہوا۔

۱۹۶۵ء کی تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی کانووکیشن کے موقع پر آپ نے فرمایا

"حقیقی علم کا ابدی سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے...... اگر آپ علم سے محبت رکھتے ہوں تو ضروری ہے کہ آپ کا تعلق علم کے حقیقی سرچشمہ سے ہمیشہ مضبوط رہے پس اپنی عقل اور علم پر تکبر نہ کرو بلکہ ہمیشہ علاّم حقیقی کے آستانہ پر عاجزی اور انکساری کے ساتھ جھکے رہو تا اس تعلق کے طفیل ہمارے دلوں سے بھی ہمیشہ مصفّٰی میٹھے اور لذیذ علم کے چشمے پھوٹتے رہیں..... یہ بھی نہ بھولنا کہ انسان علم اس لئے حاصل کرتا ہے کہ خود اس سے فائدہ اٹھائے اور دوسروں کی خدمت کرے ...."

(تاریخ احمدیت جلد دہم)

اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک تخلیقی ذہن عطا فرمایا ہوا تھا اور علم کے حصول اور ترویج کے لئے آپ نے کئی منصوبے بنائے۔

آپ کے تعلیمی منصوبوں کی ایک شاخ ساری دنیا کے احمدی (Architects) آرکیٹکٹس اور (Engineers) انجنیئرز کی ایک تنظیم کا قیام ہے جو آپ نے ۱۹۸۰ء میں سپین کے دورے کے فوراً بعد قائم فرمائی اور اس تنظیم کو منظم کرنے کی ذمہ داری جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب پر ڈالی اور انہیں اس تنظیم کا سرپرست (Patron) مقرر فرمایا۔

اس تنظیم کو منظم کرنے میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے قبل از امامت (بھی اور بعد میں بھی) بہت دلچسپی لی تاہم نظام امامت سنبھالنے کے بعد آپ نے اس تنظیم کی سرپرستی چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید وصدر مجلس انصار اللہ پاکستان کے سپرد فرمائی اور اس طرح ۱۹۸۲ء سے محترم چوہدری حمید اللہ صاحب اس ایسوسی ایشن کے سرپرست ہیں۔

اس تنظیم کی عاملہ اور تنظیم کے مرکزی چیئرمین اس تنظیم کے ممبروں میں سے ہیں یعنی وہ پیشہ ور اور کوالیفائڈ انجنیئر اور آرکیٹیکٹ ہیں۔

دنیا میں میں عموماً انجنیئرز اور آرکیٹکٹس کی تنظیمیں الگ الگ ہوتی ہیں اور ایسی تنظیموں میں کم از کم انجنیئرنگ گریجوایٹ ہونا یا آرکیٹکچرل گریجوایٹ ہونا ضروری ہوتا ہے لیکن حضرت امام جماعت الثالث نے یہ پسند فرمایا کہ جماعت احمدیہ کی اس تنظیم میں یہ تفریق نہ ہو چنانچہ اس ایسوسی ایشن میں ہر ڈپلوما ہولڈر انجنیئر اور ڈپلوما ہولڈر آرکیٹیکٹ بھی شامل ہو سکتا ہے بلکہ شامل ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ایسوسی ایشن میں ڈپلوما ہولڈرز، گریجوایٹس، پوسٹ گریجوایٹس اور پی ایچ ڈی تک انجنیئر اور آرکیٹیکٹ شامل ہو کر خدمت کے لئے مستعد ہیں اور بعض خدمت کی توفیق بھی پا رہے ہیں۔

محترم قریشی افتخار علی صاحب (جو کہ محکمہ انہار پنجاب) کے ریٹائرڈ چیف انجنیئر ہیں) کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ وہ مسلسل چودہ سالوں سے اس تنظیم کے مرکزی چیئرمین چلے آرہے ہیں اور بالکل بے نفس ہو کر اعزازی طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ ان کی عاملہ میں سے بھی بعض ممبر شروع سے عاملہ سے منسلک ہیں تاہم ان کا قلمدان بدلتا رہا ہے۔ محترم قریشی افتخار علی صاحب اور ان کی عاملہ مرکزی عاملہ ہے پاکستان میں مختلف ضلعوں یا اہم جگہوں پر جہاں احمدی انجنیئرز / آرکیٹکٹس موجود ہیں اس تنظیم کے صدر مقرر ہیں اور ان کی آگے عاملہ بھی ہے جو ان صدران کا ہاتھ بٹاتی ہے۔ پہلے برطانیہ میں ایسوسی ایشن کے صدر مقرر تھے لیکن حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی ہدایت پر یورپ کے لئے بھی چیئرمین مقرر ہیں اور وہ پیشہ کے لحاظ سے آرکیٹیکٹ ہیں یعنی چوہدری عبدالرشید صاحب جو پاکستان میں ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں شعبہ آرکیٹیکچر میں پروفیسر بھی رہ چکے ہیں۔ یورپ کے علاوہ اور بھی کئی ملکوں یا براعظموں کے چیئرمین مقرر ہیں اور ان کے ساتھ ان کی عاملہ بھی ہے چنانچہ کینیڈا، آسٹریلیا، انڈونیشیا، میں بھی چیئرمین مقرر ہیں اور یہ سب علاقائی چیئرمین (Regional Chairmen) کہلاتے ہیں ان کے علاوہ بعض اور ممالک میں جہاں باقاعدہ انتخاب نہیں ہوا "داعی" (Conveners) مقرر ہیں۔

اب تک اس ایسوسی ایشن نے رضاکارانہ طور پر جو اہم کام کئے ہیں ان کی مختصر فہرست درج ذیل ہے۔

۱۔ جلسہ سالانہ کے لئے

کئی زبانوں میں بیک وقت تراجم کے لئے نظام کا ڈیزائن، مختلف آلہ جات کی خریداری، بعض کا خود بنانا، اس کی تنصیب کرنا اور اس کو چلانا۔ پاکستان کے جلسہ سالانہ پر اس کا آغاز ۱۹۸۰ء میں ہوا تھا اور اب اللہ کے فضل سے برطانیہ، قادیان، جرمنی، کینیڈا، امریکہ، سویڈن اور جاپان کے جلسوں پر بھی یہ نظام بہت سستی لاگت سے تیار ہو کر جاری ہے۔ دو زبانوں سے شروع ہو کر اب یہ سسٹم دس زبانوں کے بیک وقت ترجمہ تک وسیع ہو چکا ہے (سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)

۲۔ اس کے علاوہ ٹیلی کمیونیکیشن الیکٹرانکس اور کمپیوٹرائزیشن کے میدان میں ایسوسی ایشن نے مندرجہ ذیل اہم کام سرانجام دیئے ہیں۔

(الف) پبلک ایڈریس سسٹم جلسہ سالانہ ربوہ۔ ۱۹۸۲ء، ۱۹۸۳ء قادیان ۱۹۹۱ء سے اور برطانیہ ۱۹۸۵ء سے

(ب) غیر منقطع بجلی سپلائی (جلسہ سالانہ کے لئے)

(ج) جماعت کے اہم مراکز میں انٹر کام کی تنصیب

(د) جامعہ احمدیہ ربوہ میں مختلف زبانوں کو سکھانے کے لئے تجربہ گاہ

(ر) چندہ جات کا کمپیوٹر پر حساب کتاب رکھنے کے لئے پروگرام

(س) تحقیق کے لئے ایک کمپیوٹر مرکز کا قیام

۳۔ جماعتی تعمیرات کے سلسلہ میں منصوبہ بندی، ڈیزائن، نقشہ سازی اور تعمیر کے دوران نگرانی (Resident Supervision) نیز بعض پہلے سے تعمیر شدہ عمارتوں کی مضبوطی، توسیع اور مرمت وغیرہ کی نگرانی۔ مثلاً ربوہ میں امام جماعت احمدیہ کی رہائش گاہ اور پرائیویٹ سیکرٹری آفس، خلافت لائبریری (گو اس کا قیام پہلے عمل میں آچکا تھا)، بیت الاظہار، بیوت الحمد کوارٹرز، توسیع فضل عمر ہسپتال ربوہ، انجمنوں کے کوارٹرز، لجنہ ہال اور دفاتر، گیسٹ ہاؤس، سوئمنگ پول (تیرنے کا تالاب) اور قادیان میں الدار کی عمارات کی مرمت، گیسٹ ہاؤس کی تعمیر وغیرہ۔ اسی طرح بیرونی ممالک میں جماعت کے مشن ہاؤسز اور بیوت الذکر کے ڈیزائن اور تعمیر کی نگرانی میں بعض بڑے مشاورتی اداروں کے ساتھ مل کر تعمیرات کی نگرانی برطانیہ میں ٹیلفورڈ کے اسلام آباد سنٹر کی بالیدگی اور رقیم پریس کی بلڈنگ مع تنصیب وغیرہ

۴۔ جلسہ سالانہ کے روٹی پلانٹس کی صنعت کاری تنصیب اور لطافت کے لئے ریسرچ وغیرہ ۵۔ ترقی اور تحقیق کے لئے مختلف منصوبوں پر کام جن میں سے بعض یہ ہیں۔

(الف) آڈیو وڈیو کیسٹس کے Catalog تیار کرنا اور ان کی Computerising

(ب) ترجمانی کے موجودہ نظام میں لطافت پیدا کرنا۔

۶۔ ایسوسی ایشن کی طرف سے ٹیکنیکل میگزین کی اشاعت (اس کا آغاز ۹۰-۱۹۸۹ء میں جوبلی کے موقع پر ہوا اور ہر سال اللہ کے فضل سے میگزین شائع کرنے کا کام جاری ہے)

۷۔ ایک اور کام جسے اسی فہرست میں آنا

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

چیچنین فوجیوں نے نئی تاریخ رقم کی

اگرچہ چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی میں واقع صدارتی محل پر روسی فوج نے قبضہ کر لیا ہے اور محل پر روسی پرچم لہرا رہا ہے لیکن چیچنیا میں جنگ ختم نہیں ہوئی۔ ابھی بھی چیچنین جانبازوں کی جنگی مہم جاری ہے۔ اور دنیا بھر میں ان کی دلیری اور جرات کے واقعات سے اخبارات اور ذرائع ابلاغ بھرے پڑے ہیں۔

روس کی افواج کا چیچنیا کی مختصر سی فوج نے جو مقابلہ کیا ہے اس کو ڈائنوسار اور چیونٹی کا مقابلہ کہا جا رہا ہے۔ ڈائنوسار بدمستی اور جھلاہٹ میں بوکھلایا ہوا ہے اور چیونٹی اس کی کھال میں گھستی چلی جا رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چیچنین افواج نے جس غیر معمولی مزاحمت کا مظاہرہ کیا ہے وہ جنگوں کی تاریخ کا ایک حیران کن باب ہے۔ روسیوں کا خیال تھا کہ یہ معمولی چور اچکے قسم کے لوگ ہیں جن کو بدمعاشوں سے زیادہ اہمیت نہیں دی جا سکتی اور معمولی سی چند بٹالین ان کو زیر کرنے کے لئے کافی ہوں گی۔ روسی افواج کو ایشیا کے مسلمان قوم پرستوں کی اس دلیرانہ جدوجہد کا کبھی خیال بھی پیدا نہیں ہوا تھا مغربی مبصرین حیران ہیں کہ یہ وہی طاقتور اور سخت کوش روسی فوج ہے جس کی دہشت امریکی محکمہ دفاع اور سی آئی اے پر چھائی ہوئی تھی۔ حالانکہ اصل بات یہ ہے کہ روسی افواج کا مقابلہ مسلمان فوج سے آ پڑا تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ روسیوں نے اس تجربہ سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔

روس کے صدر یلسن نے چیچنیا میں اپنی ابتدائی ناکامیوں کے بعد فوج کی تعداد بڑھا دی اور بڑھتے بڑھتے یہ تعداد اپنی پہلی تعداد سے ڈھائی گنا ہو گئی۔ لیکن یہ بھاری فوج بھی سخت جاں گسل جدوجہد کے بعد چیچنین عوام اور فوج پر قابو پا سکی۔

ایک روسی جرنیل نے گروزنی کے سقوط سے چند دن پہلے کہا تھا کہ یہ سوال نہیں ہے کہ گروزنی کب فتح ہو گا آج یا کل یا ہفتہ بعد۔ اصل بات یہ ہے کہ جب بھی ایسا ہو گا تو یہ کس قیمت پر ہو گا؟ کتنی جانوں کی قربانی دے کر؟ کتنے تربیت یافتہ مہنگے فوجی ضائع کر کے؟ کتنے گھر اور عمارتیں تباہ کر کے کتنی جائیدادیں اور فصلیں ٹینکوں کے نیچے روند کر۔ پھر اس کے بعد بھی اصل سوال بدستور باقی رہے گا کہ کیا چیچنیا کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ جیسا کہ سقوط گروزنی کے بعد ہوا ہے اور صدر دوداویف اپنی فوجوں کے ساتھ جنوبی پہاڑیوں کی طرف پیچھے ہٹ گئے ہیں۔ جہاں ان کی کمین گاہ کا کسی کو پتہ نہیں۔ یہ جگہ گوریلا جنگ کے لئے بہترین ہے۔ کسی پہاڑی موڑ سے یا کسی جھاڑی کی پشت سے کوئی مسلح قوم پرست اچانک ظاہر ہو گا اور فوجیوں پر بم پھینک کر بھاگ جائے گا۔ اور یہ جنگ گوریلا طرز کے فوجیوں کے لئے بڑی آسان اور حملہ آور فوجیوں کے لئے سخت مشکل ہوتی ہے کیونکہ ان کا مقابلہ سامنے نظر آنے والے دشمن سے نہیں بلکہ ان دیکھی فوجی طاقت سے ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ جیسا کہ حالیہ جنگ سے بھی یہ ثابت ہو چکا ہے ایسی جنگ میں عوام کی ہمدردی حملہ آوروں سے نہیں ہوا کرتی۔ اور عوام کے بھرپور تعاون سے مقامی حریت پسند غیر معمولی کامیابیاں حاصل کر لیتے ہیں۔ کشمیر میں یہی ہو رہا ہے۔ آج کشمیریوں پر ہونے والے ظلم و ستم کا بہت بڑا حصہ عام کشمیری مسلمانوں، مردوں، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں کو برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ بھارتی فوج یہ سمجھتی ہے کہ جب تک عوام کا مورال نہ توڑا جائے گا اس وقت مقامی حریت پسندوں کو شکست نہیں دی جا سکتی۔

اب چیچنیا میں یہی ہو گا۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ یہ سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ گروزنی پر قبضہ کے باوجود جنگ ختم نہیں ہوئی۔ اور یہ جنگ فوری ختم بھی نہیں ہو گی۔ یہ مہینوں کی بجائے سالوں بھی چل سکتی ہے۔ کم از کم روسیوں کا ریکارڈ تو یہی ہے؟

☆ ○ ☆

امریکی وزیر خارجہ کے بارے میں عراقی تبصرہ

عراق کے نائب وزیراعظم مسٹر طارق عزیز نے امریکی وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر کو گستاخ قرار دیا ہے۔ مسٹر کرسٹوفر نے یہ کہا تھا کہ جب تک صدر صدام حسین عراق کے سربراہ ہیں اس وقت تک عراق کو دنیا بھر سے الگ تھلگ ہی رکھا جائے گا۔

مسٹر طارق عزیز نے کہا کہ عراقی عوام کے قائد کے انتخاب کا حق مسٹر کرسٹوفر کو کس نے دیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اس وقت عراق پر جو پابندیاں عائد ہیں ان کا کوئی بھی تعلق اقوام متحدہ، یا اس کی قراردادوں یا عالمی برادری کی آراء سے نہیں ہے۔ بلکہ اس وقت یہ صرف

باقی صفحہ ۷ پر

My Role

Now let me move and go around
From place to place and sing
A gift of lovely songs for You
My heart would like to bring

My flesh and bones and blood in veins
My speech and thoughts and deeds
A lovely gift from You my Lord
A praise from them proceeds

'Tis You who give me push and drive
'Tis You who stir my soul
You do a lot of things for me
Why should't I play my role

It bleeds my heart to see the world
So far away from You
I wish my song could bring it back
I wish this I could do.

میرا کارِ منصبی

مجھے گھومنے پھرنے دے
تاکہ میں ادھر ادھر جاؤں
ایک جگہ سے دوسری جگہ تک
اور وہ راگنی جو میرا دل پیش کرنا چاہتا ہے
اے خدا! تیرے لئے ایک تحفے کے طور پر اس راگنی کو گاؤں
میرا گوشت اور میری ہڈیاں اور میری رگوں میں دوڑتا ہوا خون
اور میرا تکلم اور میرے خیالات اور میرے اعمال
اے خدا! تیری طرف سے یہ مجھے ایک نہایت پیارا تحفہ ملا ہوا ہے
یہ سب تیری تعریف میں رطب اللسان ہیں
یہ تُو ہی ہے جو مجھے ہمت دیتا ہے
اور مجھ سے کام کرواتا ہے
یہ تُو ہی ہے جو میری روح میں (خدمت کے لئے) ہیجان پیدا کرتا ہے
تُو میرے لئے بہت کچھ کرتا ہے
تو پھر میں کیوں نہ اپنا کار منصبی ادا کروں
میرا دل اس بات کو دیکھ کر خون ہو جاتا ہے
کہ دنیا، اے خدا! تجھ سے اتنی دور کیوں چلی گئی ہے
میری خواہش ہے کہ میری راگنی
اس دنیا کو واپس تیرے سنگ در پر لے آئے
میری خواہش ہے کہ میں ایسا کر سکوں

بقیہ صفحہ ۵

چاہئے وہ انجینئرز اور آرکیٹکٹس کی رجسٹریشن کا کام ہے جو اگرچہ ہوا ہے لیکن اس میں ابھی کافی گنجائش ہے بالخصوص پاکستان سے باہر کے ممالک میں جہاں ابھی تک اس تنظیم کا احباب کو علم نہیں ہو سکا۔

ایسوسی ایشن کو جو کام تفویض کئے گئے ہیں ان میں سے ایک کام انجینئرنگ اور آرکیٹیکچر کے طلباء کو رہنمائی فراہم کرنا ہے تاکہ وہ کیریئر پلاننگ بہتر رنگ میں کر سکیں اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس ایسوسی ایشن کے مقامی عہدیداروں سے رابطہ رکھیں اور ان کے اجلاس میں شرکت فرماویں۔

ایف۔ ایس۔ سی (پری میڈیکل) میں نمایاں فسٹ ڈویژن لینے والوں کو انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور انجینئرنگ یونیورسٹی پشاور، این ای ڈی انجینئرنگ یونیورسٹی کراچی اور اسی طرح دیگر انجینئرنگ کالجوں میں داخلے کے لئے درخواست دینی چاہئے عموماً انجینئرنگ کے شعبہ جات سول، الیکٹریکل، مکینیکل، مائننگ، کیمیکل، میٹالرجی وغیرہ کی Faculty الگ ہے اور آرکیٹکچر، ٹاؤن پلاننگ کی Faculty الگ ہے ابھی ایک یونیورسٹی سابق صدر پاکستان اسحاق خان کے نام سے بھی تربیلا کے پاس بنی ہے اسی طرح نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی راولپنڈی / اسلام آباد بھی آرمی کے تعاون سے بن رہی ہے انڈسٹریل الیکٹرانک کا ایک انسٹی ٹیوٹ کراچی میں بی ایس سی انجینئرنگ کرواتا ہے اسی طرح کراچی اور لاہور میں بالخصوص نئے کالج کھل چکے ہیں روس میں بھی ٹیکنیکل تعلیم کا حصول آسان اور ممکن بنا دیا گیا ہے وہاں بھی نوجوانوں کو داخلے حاصل کرنے چاہئیں۔

(احمدیت) میں احساس کمتری کے لئے کوئی جگہ، کوئی گنجائش باقی نہیں، (احمدیت) تو دوسروں کو بلند کرتی ہے۔ (احمدیت) میں قومی انتقاموں کی کوئی گنجائش نہیں۔ (احمدیت) تو وہ ہے جو قوموں کے ظلم و ستم کی تاریخ کو یکسر مٹا ڈالتی ہے۔ انسانیت کا ایک آغاز کرتی ہے، جس کا آغاز محبت اور بھائی چارے پر ہوتا ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد محمود طاہر- ایم اے ابلاغیات

کھیل اور کھلاڑی

کھیلنا ایک صحت مند تفریح ہے جس سے نہ صرف آپ لذت حاصل کر سکتے ہیں بلکہ اپنی صحت کا بھرپور خیال بھی رکھتے ہی- کھیل کو فروغ دیکر آپ صحت مند معاشرے کے قیام کے لئے اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں- قارئین الفضل کو یہ یاد رہے کہ ہمارے موجودہ امام الرابع باقاعدگی سے سیر فرماتے ہیں-○ کھیلوں اور کھلاڑیوں کے بارہ میں خبریں پیش ہیں:-

۱- ٹینس: ٹینس کی دنیا کی مشہور کھلاڑی ارجنٹائن کی گبریلا سباطینی جو ایک عرصہ سے کوئی ٹائٹل جیتنے میں کامیاب نہیں ہو سکی تھیں نے نیو ساؤتھ ویلز (آسٹریلیا) اوپن جیت کر دوبارہ اپنا لوہا منوا لیا ہے- سباطینی نے ۱۹۹۲ء میں اٹالین اوپن جیتنے کے بعد یہ نمایاں ٹورنامنٹ جیت کر کامیابی حاصل کی ہے-

۲- ریسلنگ: پاکستان ریسلنگ فیڈریشن کے زیر اہتمام "رستم پاکستان" دنگل ریلویز سٹڈیم لاہور میں منعقد ہوا- ۱۳۰ کلو وزنی شاہد پرویز بٹ عرف آٹے والا نے پاکستان ریلویز کے ۸۰ کلو وزنی محمد بشیر بھولا بھالا کو ۲۵ منٹ تک چلنے والے مقابلہ میں جیت کر کے "رستم پاکستان" کا اعزاز حاصل کر لیا- اس سے قبل شاہد پرویز بٹ ایشیائی کھیلوں میں (۴) مرتبہ چاندی کا تمغہ حاصل کر چکے ہیں-

۳- کرکٹ: کرکٹ کی خبروں سے قبل ایک تصحیح کروادوں گذشتہ بار ۱۹۹۴ء میں سلیم ملک کے ٹسٹ رنز غلطی سے ۴۴۰ چھپ گئے تھے جو کہ ۸۴۰ رنز ہیں-

۱- منڈیلا ٹرافی: ساؤتھ افریقہ میں ہونے والی چار ملکی منڈیلا ٹرافی کے فائنلز جو جنوری میں ہوئے جنوبی افریقہ نے پہلے دونوں فائنلز میں پاکستان کو شکست دیکر ٹرافی جیت لی- ۱۰- جنوری کو پہلا فائنل کھیلا گیا جنوبی افریقہ نے پہلے کھیلتے ہوئے ۲۱۵ رنز بنائے اس کے جواب میں پاکستانی ٹیم ۱۷۸ رنز بنا کر آل آؤٹ ہو گئی جبکہ دوسرا فائنل ۱۲' جنوری کو کھیلا گیا پہلے کھیلتے ہوئے جنوبی افریقہ نے ۲۶۶ رنز بنائے جوابا" پاکستانی ٹیم صرف ۱۰۹ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی یوں ساؤتھ افریقہ نے ۱۵۷ رنز کی برتری سے یہ فائنل جیتا ون ڈے انٹرنیشنل میں ساؤتھ افریقہ کی یہ سب سے بڑی کامیابی تھی- منڈیلا ٹرافی میں پاکستان کے وقار یونس نے ۲۱ سب سے زیادہ وکٹ حاصل کیں اور پاکستان کے ہی عامر سہیل نے سب سے زیادہ سکور ایک سنچری اور چار نصف سنچریوں کی مدد سے ۴۳۲ رنز کیا-

۲- ورلڈ سیریز کرکٹ:- آسٹریلیا میں ہونے والی ورلڈ سیریز کرکٹ ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا نے آسٹریلیا اے کو پہلے دونوں فائنلز میں شکست دیکر یہ ٹورنامنٹ جیت لیا- ان دو ٹیموں کے علاوہ انگلینڈ اور زمبابوے نے بھی اس سیریز میں حصہ لیا-

۳- جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ کے درمیان ہونے والی ٹسٹ سیریز' جنوبی افریقہ نے ۱:۲ سے جیت لی ہے- پہلا ٹسٹ نیوزی لینڈ نے جبکہ دوسرا اور تیسرا ٹسٹ جنوبی افریقہ نے جیتا-

بقیہ صفحہ ۶

اس میں کیا شک ہے کہ ایسے کارکنوں کی جدائی حضرت صاحب کے لئے بہت غم زدہ کرنے والی بات ہے- حضرت صاحب انہیں خوب جانتے تھے اور اسی لئے آپ نے میری رائے سے پورا اتفاق کرتے ہوئے فرمایا کہ بہت مخلص اور بے نفس انسان تھے- حضرت صاحب کے جذبات ان کے عزیزوں کے لئے خاصا سہارے کا باعث بن سکتے ہیں- اور اسی طرح حضرت صاحب کی دعا بھی ان کی زندگی کا اثاثہ ہے- انور حسن صاحب کی ایک بیٹی اور ایک بیٹا یونیورسٹی میں تعلیم پا رہے ہیں- بیٹا میڈیکل کر رہا ہے اور بیٹی یونیورسٹی میں غالبا کیمسٹری یا ایسا ہی کوئی اور مضمون پڑھ رہی ہے- دونوں بچے اللہ کے فضل سے نہایت ذہین اور محنت اور لگن سے تعلیم حاصل کرنے والے ہیں- ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو خادم دین بنائے اور انہیں نیک پاکیزہ مفید کامیاب اور بابرکت لمبی عمریں عطا کرے- اے خدا تو ایسا ہی کر-

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ صوفی کرم الدین طاہر صاحب کی اہلیہ مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ دار العلوم شرقی ربوہ کافی عرصہ سے بلڈ پریشر اور دیگر عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور آج کل فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں تکلیف کافی زیادہ ہے- احباب سے دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے-

○ مکرم مقصود احمد صاحب گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں- اور ایک پرائیویٹ ہسپتال میں داخل ہیں- احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ محترمہ امتہ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مرزا عبد الرؤف صاحب سمن آباد لاہور کا میجر اپریشن ۱۹- جنوری ۹۵ء کو ڈیفنس ہسپتال میں ہوا- احباب سے دعاؤں کی درخواست ہے-

○ عزیز عطاء المحسن ابن محمد اکرم عزیز کارکن دفتر جلسہ سالانہ بلڈ کینسر کی تکلیف میں مبتلا ہے اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے- بچہ کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے- اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے-

○ مکرم محمد قاسم صاحب ساکن نصرت آباد فارم سندھ کی ران کی ہڈی کمر کے جوڑ کے قریب سے ٹوٹ گئی ہے مورخہ ۹۴-۱۲-۲۹ کو نواب شاہ میں اپریشن ہوا ہے-

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبد الوحید صاحب ابن عبد المجید صاحب ناصر ۸/۹ جنوری کی شب لنڈن میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے- ان کی عمر ۳۵ سال تھی- بعد نماز جنازہ احمدیہ قبرستان لنڈن میں ہی تدفین عمل میں آئی- اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے-

اعلان دار القضاء

○ (مکرم میجر منیر احمد فرخ صاحب بابت ترکہ مکرم مولوی غلام احمد فرخ صاحب)

مکرم میجر منیر احمد فرخ صاحب ۹- شریف مینشن یونٹ نمبر ۶ لطیف آباد حیدر آباد (سندھ) نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ وفات پاگئے ہیں- ان کے نام قطعہ نمبر ۳۶/۱۲ ارقبہ ۱۴ مرلے ۴۸ م ف محلہ فیکٹری ایریا ربوہ الاٹ شدہ ہے- ہم ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے گا- ورثاء کی تفصیل یہ ہے-

۱- مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ (اہلیہ)
۲- مکرم میجر منیر احمد فرخ صاحب (بیٹا)
۳- مکرم پروفیسر مبشر احمد فرخ صاحب (بیٹا)
۴- مکرمہ امتہ الحی صاحبہ (بیٹی)
۵- مکرمہ امتہ القیوم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں-

(ناظم دار القضاء ربوہ)

بقیہ صفحہ ۱

میرے دینے میں کوئی ایسی ادا شامل ہے جس پر خدا کو پیار آئے گا اور ان اداؤں کی تلاش کیا کریں-

(از خطبہ ۲۸- ستمبر ۱۹۹۰ء)

بقیہ صفحہ ۳

امریکہ کی ضد ہے کہ یہ پابندیاں برقرار رکھی جائیں- تاکہ عراق کو حقیقی خود مختاری اور آزادی حاصل نہ ہو سکے-

مسٹر کرسٹوفر نے واشنگٹن ٹائمز کو انٹرویو میں کہا تھا کہ جب تک عراق اور ایران کی حکومتیں تبدیل نہیں ہو جاتیں اس وقت تک ان دونوں ممالک کو الگ تھلگ رکھا جائے گا-

مسٹر طارق عزیز نے کہا کہ یہ اقوام متحدہ کی پابندیاں نہیں رہیں بلکہ امریکہ کی پابندیاں بن گئی ہیں-

☆ ○ ☆

ہر قسم کے فریج، فریزر، کوکنگ رینج، گیزر، واشنگ مشین، اور سنگر سلائی مشین کے لئے
برکت علی الیکٹرانکس
شہناز پلازا - چاندنی چوک
مری روڈ - راولپنڈی
فون: 420958

ربوہ میں اجتماعی وقار عمل : ۲۷ جنوری ۱۹۹۵ء صبح ۸ بجے تا ۹ بجے

صدر عمومی- لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: 24- جنوری-1995ء
سردی کی شدت میں قدرے کمی ہے
درجہ حرارت کم ازکم 7 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 19 درجے سنٹی گریڈ

○ دینی مدارس کے خلاف وزیر اعلیٰ کے بیان پر اپوزیشن قومی اسمبلی سے واک آؤٹ کر گئی- وزیر داخلہ نے جماعت اسلامی کے مولانا عبدالرحیم چترالی کی تقریر کے جواب میں کہا انہیں مدرسے کی نہیں پیسے کی تکلیف ہے انہوں نے کہا مدرسوں میں رہبانیت کی تعلیم دی جاتی ہے- ہم معاشرے کو تعلیم یافتہ بنانا چاہتے ہیں- مولانا چترالی نے کہا کہ وزیر داخلہ نے گالی دی ہے جواب کا موقع دیا جائے- جماعت اسلامی کے مظفر ہاشمی نے کہا کہ علماء اور مدارس کو چھیڑا گیا تو ان کی موت آجائے گی- مولانا چترالی نے کہا کہ ہم مدارس میں انگریزی کو داخل نہیں ہونے دیں گے-

○ لاہور سے نکیال جانے والی بس کوٹلی کے قریب گہرے کھڈ میں جا گری جس سے ۲۴- افراد ہلاک اور ۲۹ زخمی ہوگئے- یہ حادثہ کوٹلی سے ایک کلومیٹر دور سارده کے مقام پر ایک تنگ موڑ کاٹتے ہوئے پیش آیا- ۱۳ مسافروں کی حالت نازک ہے- بس مکمل طور پر تباہ ہو گئی-

○ قومی اسمبلی میں وزیر دفاع شعبان احمد میرانی نے گوادر کے معاملے میں پالیسی بیان دیا انہوں نے کہا کہ گوادر کا علاقہ نہ بیچا ہے نہ لیز پر دیا ہے- کچھ رقبہ اومان کے سربراہ حکومت کو دیا ہے- اس پالیسی بیان کے بعد سپیکر نے اپوزیشن کی تحریکیں مسترد کردیں- وزیر دفاع نے اپوزیشن کے تمام الزامات مسترد کر دیئے- انہوں نے کہا کہ اپوزیشن بھارتی سازش کا حصہ بن رہی ہے جس کا مقصد سرمایہ کاروں کو بھگانا ہے-

○ گوادر کے ڈپٹی کمشنر نے بتایا ہے کہ اومان کے سلطان قابوس سمیت کسی بھی غیر ملکی کو گوادر میں ایک انچ بھی زمین فروخت نہیں کی گئی نہ ہی کوئی غیر ملکی یہاں موجود ہے- پرائم منسٹر ہاؤس نے اراضی کے لئے سلطان قابوس کی درخواست اپریل ۱۹۹۴ء میں بھجوائی تھی- سفارش کے ساتھ یہ درخواست وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بھیج دی گئی- مقامی حکام نے اپنی صوابدید پر نیو ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم سے ملحقہ ۱۰۰ ایکڑ اراضی کے بارے میں سفارش کمشنر کو بھیج دی- سلطان قابوس کی درخواست پر مقامی لوگ خوش ہیں وہ چاہتے ہیں کہ یہاں سرمایہ کاری ہو- چار ماہ قبل سلطان کے آدمی زمین دیکھنے آئے تھے-

○ پنجاب بھر کے وکلاء نے ملتان میں وکلاء پر پولیس تشدد کے خلاف گزشتہ روز بھی عدالتوں کا بائیکاٹ کیا- اور جلوس نکالے لاہور میں وکلاء کا جلوس ایوان عدل سے شروع ہو کر مال روڈ سے گزرتے ہوئے فیصل چوک تک پہنچا- اس کے علاوہ بہاولپور اوکاڑہ' گجرات' منڈی بہاؤلدین' جڑانوالہ اور قصور کے وکلاء نے بھی عدالتوں کا بائیکاٹ کیا اور ڈی سی ملتان کو برطرف کرنے کا مطالبہ کیا گیا-

○ پنجاب اسمبلی کے ڈپٹی اپوزیشن لیڈر چوہدری پرویز الٰہی کو چودہ روزہ جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا- انہوں نے عدالت میں پیشی کے موقع پر کہا کہ مسلم لیگی رہنما مصائب سے گھبرانے والے نہیں-

○ مقبوضہ کشمیر کی کل جماعتی حریت کانفرنس نے آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار عبدالقیوم کی وہ تجویز مسترد کردی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ کشمیر میں اقوام متحدہ کی نگرانی میں انتخابات کروا دیئے جائیں حریت کانفرنس نے کہا کہ اس طرح کی تجاویز سے عوام میں کنفیوژن پھیل رہا ہے- ہمارا دو ٹوک موقف ہے کہ اقوام متحدہ کی نگرانی میں پوری ریاست میں رائے شماری کرائی جائے-

○ کشمیری رہنما امان اللہ نے کہا ہے کہ تھرڈ آپشن (خود مختار کشمیر) ہی مسئلہ کا حل ہے- انہوں نے سردار قیوم کو غدار کہنے والوں کی مذمت کی-

○ متعدد دینی جماعتوں نے سردار قیوم کی تجویز پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے اور اسے کشمیریوں کے مفاد سے غداری قرار دیا ہے-

○ فلسطینی مجاہدین نے پرہجوم مقامات پر دو بموں کے دھماکے کر کے ۱۹- اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کر دیا- یہ بم ایسے مقامات پر لگائے گئے تھے جہاں چھٹیوں پر جانے والے فوجی جمع ہوتے ہیں- ۶۰- افراد بری طرح زخمی ہوئے ہیں- یہ دھماکے تل ابیب کے قریب ہوئے- اسلامی جہاد نامی انتہا پسند تنظیم نے دھماکے کی ذمہ داری قبول کی ہے- فلسطینی لیڈر یاسر عرفات نے ان دھماکوں کی مذمت کی ہے- اسرائیلی وزیر اعظم موقعے پر پہنچے تو ان کے خلاف آوازے کسے گئے-

○ سلطان قابوس کی ہدایت پر اومانی سفیر نے نواز شریف سے ملاقات کی اور گوادر کے مسئلہ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا- ذرائع کے مطابق اومان کے سلطان کا پیغام بھی نواز شریف کو پہنچایا گیا-

○ کشمیر کمیٹی کے چیئرمین نوابزادہ نصراللہ خان نے سابق وزیر اعظم نواز شریف سے ملاقات کی دونوں رہنماؤں نے بات چیت کو اطمینان بخش قرار دیا- سیاسی حلقوں نے عدم اعتماد کی تحریک کے حوالے سے اس ملاقات کو اہم قرار دیا ہے-

○ مسلم لیگ نے ۵ فروری کی ہڑتال کی حمایت کر دی ہے یہ ہڑتال کشمیریوں کی جدوجہد کی حمایت کے لئے ملکی سطح پر حکومت کرا رہی ہے-

○ گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ صوبے میں گورنر راج کا کوئی امکان نہیں- اقتدار کے ستون باہمی مشاورت سے معاملات چلا رہے ہیں-

○ ٹیکسوں کی وصولی میں ۳۰- ارب روپے کی کمی آگئی ہے یہ کمی پوری کرنے کے لئے ٹیکس دفاتر ہفتہ میں ۶ دن کام کریں گے-

○ پاکستان سے مرمت کے لئے جانے والا دفاعی سازو سامان بھی امریکہ میں روک لیا گیا-

○ صوبائی وزیر خوراک اقبال ٹکانے' جو ماضی میں نواز شریف کے ساتھی رہے ہیں انکشاف کیا ہے کہ نواز شریف نے ڈائیوو کو پورٹ قاسم فروخت کرنے کی تحریری پیشکش کی تھی- تمام سہولتوں کے ساتھ اراضی کی قیمت ۱۲ ڈالر فی مربع میٹر مقرر کی تھی- رقم دس برس میں وصول کرنا تھی- یہ زمین لیز پر دی جانی تھی- انہوں نے سوال کیا کہ اگر پورٹ قاسم فروخت کرنا ملکی مفادات میں تھا تو گوادر کی بندرگاہ تعمیر کرنا کس طرح ملک مفادات کے منافی ہوگیا ہے- صوبائی وزیر نے اپنی رہائش گاہ پر پریس کانفرنس میں متعلقہ دستاویزات کی فوٹو کاپیاں بھی پیش کیں-

○ مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کا اب ایک ہی نعرہ ہے پیسہ' پیسہ' پیسہ اور پیسہ- پارٹی کے چاروں بنیادی نعرے تبدیل کر دیئے گئے ہیں-

○ پانی اور بجلی کے وفاقی پارلیمانی سیکرٹری ارباب غلام رحیم نے سندھڑی ائرپورٹ پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ تھر بھارت کو بیچنے کی سازش ہو رہی ہے- انتقامی کارروائیاں کی جا رہی ہیں- صدر اور آرمی چیف تحفظ فراہم کریں-

○ اعلیٰ سطحی اجلاس میں وزیر اعظم نے فوجی قیادت کو گوادر کے بارے میں بریف کیا-

○ قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومت کسی فرد کو گوادر گفٹ کرنے کی مجاز نہیں- گوادر کو اومان کے حوالے کرنا امریکہ کی متبادل حکمت عملی ہو سکتی ہے-

○ سویڈن کے آرمی چیف معذرت کرنے کے لئے پاکستان پہنچ گئے- پاکستان کے آرمی چیف نے سویڈن کے آرمی چیف کو تین عربی النسل گھوڑے تحفتہ" دیئے تھے جن کو سویڈن میں ہلاک کر دیا گیا- سویڈن کے آرمی چیف اس افسوسناک واقعہ پر معذرت کرنے آئے ہیں-

○ آزاد کشمیر میں پرامن تبدیلی کے لئے کوششیں تیز ہوگئیں- سردار قیوم نے مستعفی ہونے یا اسمبلی توڑنے سے انکار کر دیا ہے-

○ وفاقی وزیر انور سیف اللہ نے کہا ہے کہ نواز شریف اپنے رشتہ داروں کو لندن بھیج کر معصوم کارکنوں سے تحریکیں چلوا رہے ہیں-

○ وزیر اعظم کی طرف سے اسلام آباد کے انگریزی اخبار دی نیوز کو ایک قانونی نوٹس دیا گیا ہے جس میں اخبار سے اس جھوٹی خبر پر معافی مانگنے کو کہا گیا تھا جس میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم بے نظیر نے حالیہ دورہ برطانیہ کے دوران ایم کیو ایم کے الطاف حسین کو برطانیہ سے نکالنے کا مطالبہ کیا تھا-

○ جوہنسبرگ میں جنوبی افریقہ نے پاکستان کو ٹیسٹ میچ میں ۳۲۴ رنز سے ہرا دیا- اس سے قبل جنوبی افریقہ ون ڈے نیلسن منڈیلا ٹرافی میں بھی پاکستان کو ہرا چکا ہے-

کرایہ کیلئے خالی ہے
بالائی منزل کوٹھی الناصر نزد قومی بچت ربوہ
رابطہ- فیروزالدین امرتسری دارالنصر غربی ربوہ

قدیمی • اولین • شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634

لذیذ چرغہ ہاؤس کی پیشکش
سادہ نان، روغنی نان
سپیشل روغنی نان
سروس شروع ہے
3 دن کیلئے تعارفی رعایتی قیمت
سادہ نان : -/1 روپے
روغنی نان : -/2 روپے
فون نمبر 918 - 212201